ہندوستان امیر خسروؒ کی نظر میں

رئیس احمد جعفری

کچھ عرصے سے دار المصنفین اعظم گڑھ (انڈیا) نے غیر منقسم ہندوستان سے متعلق قدیم مسلمان مورخوں، عالموں، دانشوروں اور اصحاب فکر و نظر کے تحقیقی تاثرات جو تحسین و توقیر ہند کے حامل ہیں، کتابی صورت میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سے قبل "ہندوستان عربوں کی نظر میں" ایک کتاب دو حصوں میں شائع ہو چکی ہے اور اپنے نادر معلومات کے لحاظ سے خاصے کی چیز ہے، اب "ہندوستان امیر خسروؒ کی نظر میں" کے نام سے ایک قابلِ قدر اور قابلِ مطالعہ کتاب شائع کی ہے اور بلا شبہ اپنے معلومات کے لحاظ سے اسے حد درجہ فکر آفریں قرار دیا جا سکتا ہے۔

اس کے مرتب جناب صباح الدین عبدالرحمٰن ہیں، جو اردو زبان کے مایۂ ناز مؤرخ اور مصنف ہیں انھوں نے جو کتابیں لکھی ہیں وہ اپنی معنویت اور افادیت کے لحاظ سے مستقل اقدار کی حامل ہیں، اور زیرِ نظر کتاب اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہے۔

شروع میں فاضل مرتب نے امیر خسرو کی شخصیت، سیرت کردار اور حبِ وطن کی بڑی نظر فریب مرقع کشی کی ہے اور تفصیل سے ان کے اشعار اور اثر انگیز تحریروں پر نظر ڈالی ہے اور بڑی قابلیت کے ساتھ ان کا محاکمہ کیا ہے۔ اس مقدمے کے مطالعہ سے امیر خسرو کی ایک دل آویز تصویر نظر کے سامنے آجاتی ہے۔ حد یہ ہے کہ ان کے چہرۂ زیبا پر اگر کہیں کوئی معمولی سا دھبہ قطب الدین خلجی کی مدحت بے جا وغیرہ نظر آتا ہے تو وہ تل بن کر کچھ اور زیادہ نظر فریب ہو جاتا ہے۔ نہ جانے یہ مرتب کی کچھ کرشمہ سازی ہے یا امیر خسرو کی سحر طرازی۔

اس مقدمے کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے جس میں مذکورہ موضوع سے متعلق خسرو کی مثنویوں کا "انتخاب لاجواب" بڑی دقتِ نظر اور حسن ذوق کے ساتھ پیش کیا ہے۔

مثنوی قران السعدین (نوشتہ ۶۸۸ھ مطابق ۱۲۸۹ء) مطبوعہ انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ کالج ۱۹۱۸ء سے جو انتخاب کیا ہے وہ ۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں دہلی، قلعہ و حصارِ دہلی، مردم شہر دہلی، جامع مسجد دہلی، قطب مینار، حوض شمسی، آب و ہوا، گلہائے و میوہ ہائے ہند و دہلی، مردمان فرشتہ سیرت علم و ہنر بتاں سادۂ دہلی، قصرِ نو، جشنِ نوروز ہند، چتر سیاہ، چتر سفید، چتر سرخ، چتر سبز، چتر گل۔ رایت لعل و سیاہ، صف ہائے اسپاں و پیل، گلستان سیم و زر، نخلِ موم، دستۂ گل فریب، آرائش دربار، خربزۂ ہند، جامۂ ہندی، الوانِ نعم بر مائدہ ہند، تنبول وغیرہ عنوانات پر بڑے دلچسپ اشعار منتخب کیے گئے ہیں۔

مفتاح الفتوح نوشتہ ۶۹۱ھ مطابق ۱۲۹۱ء مطبوعہ اورنٹیل کالج میگزین لاہور (اگست ۱۹۳۲)

انتخاب شیریں خسرو نوشتہ ۶۹۸ھ مطابق ۱۲۹۸ مطبوعہ مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ، (۱۹۲۷ء) سے "اوصاف نوجوانان ہند" کا انتخاب کیا ہے اور خوب ہے۔ "ہشت بہشت" نوشتہ ۷۰۱ھ مطابق ۱۳۰۱ء میں اوصاف دختران ہند دیول رانی اور خضر خاں کے کامیاب عاشقے پر جو مثنوی خسرو نے لکھی ہے، یہ ۷۱۵ھ مطابق ۱۳۱۵ میں لکھی گئی تھی، مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ نے ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۷ء میں اسے شائع کیا ہے۔ یہ معرکہ آرا مثنوی ہے، اس کا انتخاب بھی ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے، چند عنوانات یہ ہیں:

خوبی زبانِ ہند، جامۂ ھندی، انبہ، موسم بہار و گلہائے ہند، حسنِ ہند، جشن ازدواج در خانوادہ شاہی، نوبت شادیانہ، شعبدہ ہائے بازی گری در جشن رقص و سرود و نغمہ، وعظ و تذکیر، تعیین ساعت سعید برائے جلوس، روانگی جلوس، رسوم شادی۔

نہ سپہر کا انتخاب کم و بیش ۲۴ صفحات پر حاوی ہے، یہ ۷۱۸ھ ۱۳۱۸ء میں لکھی گئی، اسے ۱۹۱۸ء میں بپٹسٹ پریس کلکتہ نے شائع کیا تھا۔ چند عنوانات؟

ہندوستان، حب الهند، کشورِ ہند است، بہشتی بزمین، علوم ہند، جانوروں و مرغہائے ہند۔ طرنگی طائس، فسوں گری ہند، تلقین اوصاف حکمرانان ہند، تلقین اوصاف لشکریاں، تلقین اوصاف باشندگان ہند۔

نہایت الکمال، مطبع قیومیہ دہلی ۱۹۱۳ء کے چند عنوانات: دیوگیر، میوہ ہائے دیوگیر، جامۂ دیوگیر، موسیقی دیوگیر وغیرہ، کاغذ اور طباعت بہترین ہے، قیمت درج نہیں۔